السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی دوسرے شخص کو قرآن کریم کے حفظ کے مدرسہ پر خرچ کرنے کے لیے رقم دی اوراس شخص نے اور بھی مال جمع کیا اوراس سے ایک بڑی گاڑی خریدلی اوروہ کہتا ہے کہ یہ گاڑی مدرسہ کے لیے ہے لیکن اس نے اس کی اپنے نام پر رجسٹریشن کروالی ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ تفصیل طلب ہے ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس شخص کا اپنے نام پر گاڑی کی رجسٹریشن کرانا بہت بڑی غلطی اورمدرسہ تحفیظ قرآن کے ساتھ زیادتی ہے 'کیونکہ اگراس شخص اوراس مدرسہ میں اختلاف ہوجائے اور معاملہ عدالت تک چلاجائے توعدالت توکاغذات دیکھ کر اسی کے حق میں فیصلہ کرے گی 'جس کے نام پر گاڑی کی رجسٹریشن ہوگی لہذا کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ گاڑی یا کوئی اورچیز جوکسی ادارے کی ہو۔ 'اسے اپنانام لکھوائے 'الایہ کہ وضاحت کردی جائے کہ یہ گاڑی وغیرہ اس کی نہیں بلکہ ادارے کی ہے اوروہ محض اس ادارے کے سرپرست یا دلیل کی حیثیت سے اپنانام لکھوارہا ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ اسے خرچ کرنے کے لیے جومال دیاگیا ہے 'اگروہ مدرسہ کی عمومی ضروریات کے لیے ہے تواس سے مدرسہ کے لیے گاڑی وغیرہ خریدی جاسکتی ہے اوراگر یہ مال اساتذہ اورطلبہ کے لیے خاص وتوپھر اسے ان کے علاوہ دیگرامور پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج4ص327

### محدث فتویٰ